سوال

(345) نکاح میں کتنے فرض ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حنفیوں نے بندا کو تنگ کیا ہے نکاح کے متعلق کہتے ہیں کہ نکاح کے دو فرض ہیں کبھی کہتے ہیں کہ تین فرض ہیں لہذا جناب سے عرض ہے کہ کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح میں خطبہ ایجاب وقبول کم سے کم دو گواہ اور مہر ضروری چیزیں ہیں۔

شرفیہ

ایجاب وقبول کے سوا تو نکاح منعقد ہی نہیں ہوتا۔ اصل یہ دو فرض ہیں۔ باقی حصہ مسنون ہے۔ اس کے سوا بھی منعقد ہو جائے گا۔ ہاں خلاف سنت ہو گا۔ بلکہ ہاں ایک حدیث سے جب کہ ایک عورت نے آپ ﷺ کو اپنے نکاح کے لئے کہا اور آپ ﷺ کو ضرورت نہ تھی تو ایک شخص کو آپ ﷺ نے ان سے نکاح کر دیا۔ صحیح بخاری وغیرہ اس میں خطبہ کا بھی ذکر نہیں۔ ہاں اور حدیثوں میں خطبہ ضرور ہے۔ سنت ہوا فرض نہ ہوا اور مہر فرض بصورت عدم ذکر بھی لازم ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 330